## 81774 ـ مذی خارج ہونے سے کیا لازم آتا ہے ؟

### سوال

میرا خاوند جب میں میرے ساتھ محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ مجھے تم سے محبت ہے، یا وہ اس کا اشارہ کرے تو مجھے کپڑوں میں نمی سی محسوس ہوتی ہے، مجھے علم نہیں کہ یہی منی ہے، اور کیا اس سے غسل واجب ہوتا ہے، اور آیا یہی وہ نمی ہے جو شہوت کے ساتھ خارج ہوتی ہے ....
جب میرا خاوند مجھے یہ کلمات کہتا ہے تو میں خوشی و فرحت محسوس کرتی ہوں لیکن یہ احساس جماع کے وقت لذت حاصل ہونے سے مختلف ہوتی ہے...
اللہ تعالی آپ پر رحم کرے آپ مجھے فتوی دیں، میرا خاوند ہمیشہ مجھے بلاتے ہوئے کہتا ہے میں تم سے محبت کرتا ہوں، اور ہر بار مجھے رطوبت سی خارج ہوتی محسوس کرتی ہوں، تو کیا ہر بار اس سے غسل واجب ہو جاتا ہے ؟
میں اپنے اس معاملہ سے بہت پریشان ہوں، کیونکہ اس طرح تو ہر نماز کے وقت مجھ پر غسل واجب ہو گا !!!!

### پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ آپ جو نمی اور رطوبت خارج ہونا محسوس کرتی ہیں وہ مذی ہے منی نہیں جس کے خارج ہونے سے غسل واجب ہوتا ہو.

اس بنا پر مذی خارج ہونے سے آپ پر غسل واجب نہیں ہوتا، لیکن آپ کو اس کے خارج ہونے پر صرف وضوء ضرور کرنا ہوگا، کیونکہ مذی خارج ہونا نواقض وضوء میں شامل ہوتا ہے، اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب مذی کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان تھا:

" اس میں وضوء ہے "

اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے.

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ نے " المغنی " میں علماء کرام کا اجماع نقل کیا ہے کہ مذی خارج ہونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ المقدسی ( 1 / 168 ).

دوم:

یہاں ايك چيز پر متنبہ رہنا ضروری ہے کہ مذی نجس اور پليد ہے اس ليے بدن کو جہاں لگے اسے دھونا ہو گا، ليكن لباس كو جہاں لگے تو اسے پاك كرنے كے ليے شريعت مطہرہ نے مشقت دور كرتے ہوئے تخفيف كی ہے كہ صرف اتنا ہی كافی ہے كہ آپ ايك چلو پانی لے كر مذی لگنے والی جگہ پر چھڑك ديں تو وہ كپڑا پاك ہو جائيگا، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے مذی لگے ہوئے كپڑے كو پاك كرنے كی كيفيت بيان كرتے ہوئے فرمايا:

" آپ كے ليے يہی كافی ہے كہ آپ كے خيال ميں جہاں مذی لگی ہے ايك چلو پانی لے كر اس پر چھڑك دو "

سنن ترمذی حيث نمبر ( 115 ) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

مذی اور منی كے درميان فرق اور اس پر مرتب ہونے والے احكام كي تفصيل سوال نمبر ( 2458 ) كے جواب ميں بيان كي جا چكی ہے اگر آپ زيادہ تفصيل چاہتی ہيں تو اس كا مطالعہ كر ليں.

واللہ اعلم .